



سوال

(288) چاند اور سورج کے گرہن لگنے کو کسی واقع کی طرف منسوب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں نے سورج اور چاند گرہن کے ساتھ کچھ واقعات منسوب کر رکھے ہیں کیا شرعاً یہ ٹھیک ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعاً کوئی واقعہ گھن میں مؤثر نہیں متعدد احادیث میں ہے۔

”انما آیتان من آيات اللہ یتخوف اللہ بہما عبادہ“ صحیح البخاری کتاب الکسوف باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم «یتخوف اللہ عبادہ بالکسوف» (1047) و (1048) صحیح مسلم کتاب الکسوف باب صلاة الکسوف (2089 الی 2096)

یعنی "سورج چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں ان کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔"

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 581

محدث فتویٰ